جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

المباحثة الجوالية
مع شيخ الوهابية

مباحثہ

ترک قراءۃ خلف الامام

وترک رفع یدین

از

عنایۃ اللہ عینی

دار الامام الاعظمؒ
+923139321056
پشاور، پاکستان

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

المباحثة الجوالية

مع شیخ الوهابية

مباحثہ

ترک قراءت خلف الامام

ترک رفع الیدین

تحریر

عنایۃ اللہ عینی

دار الامام الاعظمؒ

923139321056

پشاور۔ پاکستان

اسم الکتاب:... مباحثة ترک قراءة، وترک رفع الیدین

اسم المؤلف:... عنایۃ اللہ عینی حفظہ اللہ

اسم المنشر:... دار الامام الاعظم رحمۃ اللہ علیہ
بشاور_باکستان

رقم التواصل:... +923139321056

فہرست

فہرست

پیش لفظ

حق جب آتا ہے تو باطل بھاگ جاتا ہے ۔ بلاشبہ باطل کو بھاگنا ہی ہے ۔ [الاسراء:۸۱] اسکے برعکس حق جب خاموش ہو، تو باطل کیلئے میدان صاف ہوتا ہے ۔ اسلیئے نہ وہ صرف مضبوط ہوجاتا ہے، بلکہ اپنی باطلیت کو ابطلیت سمجھنے لگتا ہے ۔

ہمارے علماء حق اپنی شرافت کی خاطر اکثر خاموش رہتے ہیں اور باطل فرقوں سے کوئی سروکار نہیں رکھتے، لیکن ان کی اس شرافت اور خاموشی سے باطل کو موقع غنیمت مل جاتا ہے، جس میں نہ وہ صرف اپنی گمراہ کن نظریات کی پرچار کرنے لگتے ہیں، بلکہ مشائخِ اہل حق کو پریشان کرنے کی سازشیں بھی کرنے لگتے ہیں ۔ ان میں بعض اوباش قسم کے لوگ ان مشائخ اہل حق کے کانٹیکٹ نمبرز پر کال کرکے اختلافی مسائل کے بحث مباحثے شروع کردیتے ہیں، اور ان بابرکت ہستیوں کو طرح طرح کی غلیظ گالیاں دیتے ہوئے اللہ تعالی سے نہیں ڈرتے ۔ پھر مشہور کردیتے ہیں کہ ہم نے فلاں عالمِ

....

دین کو، فلاں شیخ الحدیث کو مناظرے میں شکست دی ہے۔

کچھ ایسے ہی چند واقعات میرے ساتھ بھی پیش آئے تھے اور پیش آتے رہتے ہیں۔ الحمدللہ ہر وار میں خود ان شیطانوں کو منہ کی کھانی پڑی ہے۔ کیونکہ مجھے بچپن ہی سے حدِ جنون تک مطالعہ کا شوق رہا ہے۔ خدا کا کرنا کہ اس تشنگی میں کہیں سے حجۃ الاسلام علامہ امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ (۱) کی تجلیات صفدر اور فتوحات صفدر نامی کتب ہاتھ لگیں۔

....

۱)۔ **محمد امین صفدر، اوکاڑویؒ**، علامہ، مفسر، محدث، فقیہ، محقق، ماہر جرح وتعدیل، مناظر اسلام، حجۃ الاسلام۔ اول عمر میں وہابی ہوگئے تھے، لیکن اللہ تعالی کے فضل سے مولانا عبدالقادر فاضل دیوبندؒ کے ہاتھوں ایسے پکے سنی حنفی ہوگئے کہ اپنی آخر عمر تک ان وہابیوں کے ناک میں دم کر رکھا تھا۔ باطل آپؒ کے نام سے ڈرتے تھے۔ آپؒ نے دین حق کو سربلند کیا۔ باطل کو علمی لحاظ سے کچلادیا۔ آنے والی نسل کو اہل سنت کی حقانیت اور اسکی مدلل پرچار کی نئی روح پھونک دی۔ حجۃ الاسلامؒ کی تحقیقات وکتب مجموعی طور پر "تجلیات صفدر" کے نام سے سات جلدوں میں چھپ چکی ہیں۔ ۱۴۲۰ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

ان کتب کے مطالعے سے اگر ایک طرف علم و تحقیق کا ذوق لگا، تو دوسری طرف نہ صرف اپنے مسلک حق اہل سنت کی حقانیت کا پتا چلا، بلکہ باطل کے انگ انگ سے بھی خوب تر واقف ہوا۔

چونکہ طبیعت میں تیزی تھی،اس وجہ سے اپنے مسلک حق کی دفاع و پرچار کیلئے اس وقت سے باطل پرستوں سے بحث مباحثوں میں مشہور ہوگیا تھا۔ ان مباحثوں میں ایک مباحثہ یہ بھی ہے، جو ۲۰۱۲ء کو رات کے وقت ایک وہابی شخص کے ساتھ موبائل فون پر ہوا تھا۔اُسی رات میں نے اس مباحثے کو **"جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے"** کے نام سے ضبط تحریر کیا۔

اب چونکہ کئی عرصہ بعد کتابوں میں اس پر نظر پڑی، سوچا کیوں نہ اسے افادۂ عام کے واسطے شائع کیا جائے۔ پس بسم اللہ کے ساتھ اس کو تعلیق و تخریج سے مزین کرکے شائع کرنے کیلئے سپرد اوراق کر رہا ہوں۔

عنایۃ اللہ عینی _ ۱۳ اکتوبر ۲۰۱۴

....

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

۲۰۱۲ء کی بات ہے۔ میرا سیکنڈ ائیر کا ایگزیم سٹارٹ ہونے والا تھا، اس لئے رات گئے تک سٹڈیز میں مصروف رہتا تھا۔ ایک رات..... سٹڈی کرتے کرتے دس بج گئے، ساتھ ہی میرا موبائل بھی بجنے لگا۔"نیو نمبر" دیکھ کر پہلی دفعہ میں نے اگنور کر دیا،..... لیکن دوبارہ اسی نمبر پر کال آئی۔

کال ریسیو ڈ کرتے ہوئے میں نے کہا السلام علیکم۔!
تُو عنایۃ اللہ ہے ؟؟۔..... اس سائیڈ سے غصہ بھری آواز آئی۔ جی ہاں! ،..... مجھے **عنایۃ اللہ عینی** کہتے ہیں، اور آپ کون ؟۔ ابھی میرا جملہ بھی پورا نہیں ہوا تھا کہ وہاں سے آواز سنائی دی **"میں وہابی"** !!..... بس پھر درج ذیل گفتگو شروع ہوئی۔

....

عنایۃ عینی: ہاں ..... وہابی بھائی کیسے ہیں آپ ؟۔

وہابی: ... گالیاں ... کیا تم نے کہا ہے کہ امام کے پیچھے قراءت نہ کی جائے ہاں ؟۔

عنایۃ عینی: میرے بھائی!، تھوڑا حوصلے سے کام لیں، میں نے نہیں ،..... قراءت خلف الامام سے تو اللہ تعالی اور ان کے رسول صل اللہ علیہ وسلم مبارک نے منع فرمایا ہے ۔

وہابی: (غصہ میں آکر) ارے جاہل !..... نبی علیہ السلام نے تو کہا ہے کہ "لاصلواۃ لمن لم یقراء بفاتحۃ الکتاب" (۲)۔ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی، تمھیں نبی کی احادیث آتی بھی ہیں ؟۔

عنایۃ عینی: قربان جاؤں !،..... ذرا تحمل سے بات فرمایا کریں ۔ یہ حدیث مبارک اکیلے نمازی کیلئے ہے نہ کہ مقتدی کیلئے ۔آپ سمجھنے کی کوشش کریں!۔

....

۲)۔اخرجہ البخاری فی صحیحہ ،کتاب الآذان ، باب وجوب القراءۃ للامام والماموم فی الصلوات کلھا، ۱/۱۷۴۔

وہابی: اچھا تُو مجھے سمجھائے گا، میں فلاں مدرسے (۳) میں درجہ رابعہ کا مدرس ہوں۔ کس نے کہا ہے ؟۔ کیا تیرے باپ نے کہا ہے کہ یہ حدیث اکیلے نمازی کیلئے ہے ؟۔

عنایۃ عینی: میرے بھائی تمیز بھی کوئی چیز ہوتی ہے ۔..... میرے باپ نے نہیں، بلکہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ (۴) کی ترمذی شریف (۵) میں روایت ہے کہ یہ حدیث اکیلے نمازی کیلئے ہے ۔ امام کے پیچھے قراءت کیلئے نہیں ہے ۔ اسی طرح امام احمد بن حنبلؒ (٦) سے بھی نقل ہے کہ یہ حدیث مبارک

....

۳)۔ **نام لے کر ان کی توہین مقصود نہیں** ۔ یہاں تو بس صرف اس مباحثے کو لکھنا ہے جو ان سے ہوا تھا، ورنہ انھوں نے تو نام بتایا تھا۔

۴)۔ **جابر بن عبداللہ انصاریؓ**، مشہور کثیر الروایہ صحابیٔ رسول صل اللہ علیہ وسلم ہیں ۔آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم مبارک کے ساتھ ۱۹ غزوات میں شرکت فرمائی تھی ۔آخر عمر میں نابینا ہوگئے تھے ۔۷۸ھ میں فوت ہوئے ۔ فرضی اللہ عنہ

۵)۔ **سنن الترمذی**، ابواب الصلواۃ، باب ماجآء فی ترک القراءۃ خلف الامام ۱۸۰/۱

٦)۔ **احمد بن حنبلؒ**، صاحب مذہب ائمہ اربعہ میں چوتھا امام۔ بعض علماء نے =

"اذا کان وحدہ" کیلئے ہے (۷)۔ یعنی یہ حکم منفرد کیلئے ہے، نہ کہ مقتدی کیلئے۔ ہاں البتہ مقتدی کیلئے بقول امام نسائیؒ (۸) قرآن

....

= انھیں صرف محدث گردانا ہے اور ان کا فقہاء میں ذکر نہیں کیا۔ جیسے امام ابن جریر طبریؒ [ت: ۳۱۰] صاحب اختلاف الفقہاء، امام ابن عبدالبر مالکیؒ [ت: ۴۶۳] صاحب کتاب الانتقاء اور امام ابن قتیبہ دینوریؒ [ت: ۴۷۶] صاحب المعارف وغیرہم، لیکن حقیقت یہ ہے کہ امام احمد بن حنبلؒ عندالجمہور جلیل القدر فقیہ ہیں۔ نیز آپؒ کے اقوال آپؒ کے تلامیذ سے حاصل کرکے امام ابوبکر الخلالؒ [ت: ۳۱۱] نے مذہب حنبلی کی تدوین کی۔ جس میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ [ت: ۵۶۱]، امام ابن جوزیؒ [ت: ۵۹۷]، امام ابن قدامہ مقدسیؒ [ت: ۶۲۰]، حافظ ابن تیمیہؒ [ت: ۷۲۸] اور حافظ ابن قیم جوزیہؒ [ت: ۷۵۱] جیسے جلیل القدر علماء کرام پیدا ہوئے۔ امام احمدؒ المسند، العلل، الذھد، المسائل اور فضائل الصحابہؓ کے مصنف ہیں۔ الرد علی الجھمیۃ امام احمدؒ کی تالیف نہیں ہے۔ ۲۴۰ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

۷)۔ **سنن الترمذی**، ابواب الصلواۃ، باب ماجآء فی ترک القراءۃ خلف الامام ۱/۱۸۰

۸)۔ **امام نسائیؒ**، احمد بن علی بن شعیب شافعی، مفسر کبیر اور امام الحدیث ہیں۔ آپؒ سنن نسائی (جو صحاح ستہ میں پانچویں نمبر پر ہے)، الضعفاء والمتروکون، خصائص =

اور سنت میں "استمعوا وانصتوا" (۹) یعنی نماز میں امام کی قراءت توجہ سے سنو اور اس کے لئے خاموش رہو کا حکم ہے۔

وہابی: (ہنستے ہوئے) ..... تُو مجھ سے بحث کرنے لگا ہے، حالانکہ تیرا شیر علی شاہ اور تقی عثمانی بھی میرے ساتھ بحث نہیں کرسکتا۔ الحمدللہ مجھے اپنے مسلک حق اہل حدیث پر پورا عبور حاصل ہے۔

عنایۃ عینی: سبحان من قال الکبریاء ردائی ..... حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (۱۰) اور شیخ الحدیث علامہ

....

=علیؒ، تسمیۃ فقہاء الامصار اور فضائل الصحابہؓ کے مصنف ہیں۔ ۳۰۳ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

۹)۔ **سنن النسائی**، کتاب الافتتاح، باب تأویل قول اللہ عزوجل واذا قرء القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا، الآیۃ ۱۴۶/۱۔

۱۰)۔ **مفتی محمد تقی عثمانی**، شیخ الاسلام، مفسر، محدث، فقیہ، عصر حاضر میں آپ کا کوئی مثل نہیں۔ آپ کو کمالات کثیرہ سے نوازا گیا ہے، جن کا احاطہ کرنا شاید ممکن نہیں۔ کتب کثیرہ کے مصنف ہیں۔ جن میں آسان ترجمۂ قرآن، انعام الباری =

ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب (۱۱) حفظہما اللہ تو بڑے لوگ ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ ان جیسے جبال العلوم حضرات سے آپ کا مسلک خالی ہے۔ وہ کہاں اور آپ کجا۔ پہلے تو اس فرزند دیوبند (۱۲) کو مطمئن کرلیں نا۔

....

= شرح صحیح البخاری، تکملۃ فتح الملہم شرح صحیح مسلم، درس ترمذی، ذکر وفکر، فتاوی عثمانی، اسلامی معیشت، تراشے، اکابر دیوبند کیا تھے، عیسائیت کیا ہے، اصلاحی خطبات حضرت امیر معاویہؓ اور تاریخی حقائق وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ابھی تک حیات ہیں، اللہ تعالی عمر میں برکتیں عطاء فرمائے۔

۱۱)۔ **ڈاکٹر شیر علی شاہ**، شیخ التفسیر و الحدیث، ہزاروں علماء کے استاد، دیوبند ثانی دارالعلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث، غیور و جراتمند، مجاہد فی سبیل اللہ، ہر دلعزیز شخصیت، تفسیر الامام حسن البصریؒ (جس پر آپ کو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے پی ایچ ڈی کا اعزاز حاصل ہوا)، مقام اللحیۃ فی الاسلام اور ملفوظات آپ کے آثار ہیں۔ ابھی تک حیات ہیں۔ اللہ تعالی عمر میں برکت دے۔

۱۲)۔ **دیوبند، دارالعلوم**، ۱۸۶۷ء کو وجود میں آنے والی مسلمانوں کی سب سے عظیم دینی درسگاہ، جس کا مسلمانوں پر گہرے ان مٹ اثرات ہیں، مدرسہ دیوبند اسلام =

وہابی: (غصہ ہو کر)...گالیاں... جاہل!..... تُو مجھ سے علمی بحث کرسکتا ہے ہاں ؟۔..... تُو علم کیا جانے ؟۔ تُو تو خود جاہل مقلد ہے ۔ تم اپنے امام، ابو حنیفہ سے قول پیش کر، امام احمد کو چھوڑو، وہ تو احادیث صحیحہ کی روشنی میں رفع الیدین بھی کرتا تھا۔ حالانکہ تیرے احناف رفع الیدین کے منکر ہیں۔

عنایۃ عینی: "من چہ گویم تمبورے ما چہ گویا"..... جناب نے قراءت خلف الامام کی بحث شروع کرکے ادھورا چھوڑ دیا، اور رفع یدین کی طرف بھاگ پڑے۔ اگر ایسی ہی بحث چل پڑی تو شاید آخر میں آنجناب اسلام سے بھی بھاگ جائینگے۔ (اس طرف سے کافی شور مچ گیا۔) میرے بھائی میری بات پوری سنئیے !!، ..... میں نے ترک قراءت خلف الامام پر آپ کے پیش کردہ حدیث کی تشریح میں صحابیٔ رسول صل اللہ علیہ وسلم مبارک حضرت جابرؓ اور امام احمدؒ کے اقوال پیش

....

= کے تمام شعبہ ہائے دین میں مسلم قوم کی رہنمائی کا فریضہ بڑی خوش اسلوبی سے ادا کررہا ہے۔ اللہ تعالیٰ تا ابدالآباد بحفاظت یوں ہی تر وتازہ رکھے آمین۔

کر دیئے ہیں، لیکن آپ لانسلم کے ٹیلے پر بیٹھے "چور مچائے شور" کا مصداق بنے ہوئے ہیں۔ باقی آپ ہمارے امام اعظمؒ (۱۳) کا

....

۱۳)۔امام اعظمؒ، ابو حنیفہ، نعمان بن ثابت کوفی تابعی، صغار صحابہ کرامؓ اور کبار تابعین کرامؒ کا مایہ ناز شاگرد، امت مسلمہ کے عظیم رہنما، سب سے بڑے مذہب، مذہب حنفی کے پیشوا، ائمہ اربعہؒ میں سب سے پہلا امام، اپنے وقت میں دنیا کا سب سے بڑا عالم، امت مسلمہ کی متاثر کن شخصیت، رسول اللہ ﷺ مبارک کی تعلیمات کے حقیقی شارح، مسلم دنیا کی تقریبا تین چوتھائی آبادی امام اعظمؒ کے پیروکار ہیں۔ امام اعظمؒ کے بعض اساتذہ بھی ان کے مقلد گزرے ہیں، جیسے امام اعمشؒ [ت:۱۴۸] وغیرہ ۔ آج تک امام اعظمؒ کا کوئی مثل نہیں ۔ الفقہ الاکبر، الفقہ الابسط، کتاب العالم والمتعلم، کتاب الرسالۃ، کتاب الوصیہ، کتاب الصلواۃ، کتاب المناسک، کتاب الرہن، کتاب الرائے، کتاب المقصود وغیرہ ایک درجن سے زائد کتب کے مصنف، قرآن و سنت سے تقریبا ساڑھے بارہ لاکھ مسائل کو مستنبط کرکے سب سے پہلے علم شریعت کو مدون فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ مبارک کے بعد سب سے زیادہ آپؒ کی مدح و منقبت میں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ امام اعظمؒ ۱۵۰ھ میں جیل ہی میں شہادت سے سرفراز ہوئے۔ فرضی اللہ عنہ

قول چاہتے ہیں، تو انھوں ترک قراءت خلف الامام پر قول بھی کیا ہے (۱۴)، اور اس مسئلے میں مخالفین کی بولتی بھی بند فرمائی تھی ۔ علامہ شبلی نعمانیؒ (۱۵) کی کتاب سیرۃ النعمانؒ دیکھیئے (۱۶)۔

....

۱۴)۔ **موطا للامام محمدؒ**، باب القراءۃ خلف الامام ص ۹۔

۱۵)۔ **شبلی نعمانیؒ**، شمس العلماء، علامۂ زماں، مورخ کبیر، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے بانی، سیرۃ النبی ﷺ (اس کتاب میں آپؒ سے کچھ تسامحات ہوئے ہیں، جن پر علامہ ادریس کاندھلویؒ [ت: ۱۳۹۴] نے اپنی کتاب سیرۃ المصطفیٰ ﷺ میں جگہ جگہ نشاندہی کی ہیں ۔)، الفاروقؓ، سیرۃ النعمانؒ، المامونؒ، الغزالیؒ، کلام اور علم الکلام، وغیرہ کئی کتابوں کے مؤلف ہیں ۔ ۱۳۳۲ھ میں فوت ہوئے ۔

۱۶)۔ **سیرۃ النعمانؒ** ص ۶۵، تفصیل واقعہ: "ایک دن بہت سے لوگ جمع ہوکر آئے کہ قراءت خلف الامام کے مسئلے میں امامؒ سے گفتگو کریں ۔ امامؒ نے فرمایا اتنے آدمیوں سے تنہا میں کیونکر بحث کرسکتا ہوں ۔ البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ آپ اس مجمع میں سے کسی کو منتخب کرلیں، جو سب کی طرف سے اس خدمت کا کفیل ہو، اور اسکی تقریر پورے مجمع کی تقریر سمجھی جائے ۔ لوگوں نے منظور کرلیا۔ امام صاحب =

وہابی: (کچھ دیر خاموشی کے بعد)..... اگر تم لوگ امام احمد بن حنبل کو امام مانتے ہو، تو پھر وہ جو احادیث صحیحہ کے مطابق رفع الیدین کرتا ہے تم لوگ کیوں نہیں کرتے ؟۔

عنایۃ عینی: (مسکراتے ہوئے) چلو جی !!..... ترک قراءت خلف الامام پر تو آنجناب ہینڈز اپ ہوئے۔ تو اب سنیں!..... ہم نماز میں رفع یدین اس لئے نہیں کرتے کہ اس باب میں صحیح احادیث مروی نہیں ۔

....

= نے کہا آپ نے یہ تسلیم کرلیا تو بحث کا خاتمہ بھی ہوگیا۔ آپ نے جس طرح ایک شخص کو سب کی طرف سے بحث کا مختار کردیا، اسی طرح امام نماز بھی مقتدیوں کی طرف سے قراءت کا کفیل ہے۔"

حضرت شبلی نعمانیؒ فرماتے ہیں: یہ نہ سمجھنا چاہئیے کہ امام صاحبؒ نے ایک شرعی مسئلہ کو صرف عقلی طور پر طے کردیا، بلکہ حقیقت میں یہ اس حدیث کی تشریح ہے، جس کو خود امام صاحبؒ نے بسند صحیح رسول اللہ ﷺ تک پہنچایا ہے۔ "من صلی خلف الامام فقراءۃ الامام قراءۃ له" یعنی جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے، توامام کی قراءت اس کی بھی قراءت ہے۔

وہابی: (غصہ میں آکر) ارے جاہل مقلد!..... تُو علم حدیث کیا جانے ۔ صحیح بخاری(١٧) میں عبداللہ بن عمر کہتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین کیا ہے ۔

عنایۃ عینی: دیکھیں بھائی صاحب!..... انہی ابن عمرؓ(١٨) کے بارے موطا امام محمدؒ (١٩) اور سنن طحاوی شریف (٢٠) میں

....

١٧)۔ الصحیح للبخاریؒ، کتاب الآذان، باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین ١/١٠٢۔

١٨)۔ ابن عمرؓ ، عبداللہ ، ابوعبدالرحمن ، مشہور کثیر الروایہ صحابیؑ رسول ﷺ مبارک، بچپن میں اسلام لائے تھے، آنحضرت ﷺ مبارک کی زوجہ مطہرہ سیدہ ام المؤمنین حفصہ ؓ کے بھائی یعنی خال المؤمنین ہیں، زبان نبوت سے آپؓ کو "رجل صالح" کے خطاب کا شرف ملا ہے، ٧٣ھ میں فوت ہوئے ہیں۔ فرضی اللہ عنہ.

١٩)۔ موطا للامام محمدؒ، باب افتتاح الصلواۃ ص ٩٤، محمد بن حسن الشیبانیؒ، مجتہد کبیر، محدث عظیم اور فقیہ جلیل تھے، امام اعظمؒ کے مایہ ناز شاگرد اور امت مسلمہ کے عظیم شخصیت تھے، فقہاء میں آپؒ اعلی مقام پر فائز تھے، امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں ہر کسی سے مناظرہ کرسکتا ہوں سوائے امام محمدؒ کے، موطا، کتاب الآثار، =

روایات موجود ہیں، کہ آپؓ خود نماز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے ۔ بلکہ التعلیق الممجد(۲۱) میں حضرت مجاہدؒ(۲۲) سے نقل ہے کہ " میں ابن عمرؓ کی خدمت میں دس سال رہا،ان دس برسوں میں انھوں نے کبھی رفع یدین نہیں کیا۔ اور ہمارے سادات حنفیہ (کثر الله سوادهم وجماعتهم) کا اصول ہے کہ راوی جب اپنی روایت کے خلاف عمل کرتا ہے، تو وہ روایت ان کے

....

= السیر الکبیر، السیر الصغیر، الجامع الکبیر، الجامع الصغیر، الاصل ، زیادات ، وغیرہ معتمد کتب کے مصنف ہیں،آپؒ کی کتب کا مطالعہ کرکے ایک یہودی عالم مسلمان ہوکر بول اٹھے " چھوٹے محمدؒ کے علم کی یہ بات ہے ، تو بڑے محمد ﷺ کا کیا کہنا " ۱۸۹ھ میں فوت ہوئے ہیں ۔ فرضی اللہ عنہ

۲۰)۔شرح معانی الآثار، کتاب الصلواۃ ، باب التکبیر للرکوع والتکبیر للسجود من الرکوع ۲۹۲/۱۔

۲۱)۔التعلیق الممجد، علی موطا للامام محمدؒ، ۹۳،للامام عبدالحی اللکنویؒ [ت:۱۳۰۴]۔

۲۲)۔مجاہد بن جبرؒ، ابوالحجاج ، الامام،الحجہ،شیخ المفسرین،تابعی جلیل ،سیدنا ابن عمرؓ کے مایہ ناز شاگرد تھے ، ۱۰۴ھ میں فوت ہوئے ہیں ۔

ان کے نزدیک منسوخ یا متروک ہوگی[۲۳]۔ دوسری بات اس حدیث سے آپ کا استدلال صحیح نہیں۔ اسلئے کہ آپ لوگ چار رکعات نماز میں دس جگہ رفع یدین کرتے ہیں اور اٹھارہ جگہ پر رفع یدین نہیں کرتے۔ حالانکہ اس حدیث میں دس، اٹھارہ کی کوئی بات نہیں ہے، اور نہ ہی اس حدیث میں ہمیشہ رفع یدین کرنے کا ذکر ہے، اور نہ ہی اس حدیث میں سنت کا لفظ ہے۔

وہابی: میں نے اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری سے نبی علیہ السلام کی حدیث پیش کی ہے، اور تم مجھے ضعیف کتابوں سے امتیوں کی باتیں نقل کر رہے ہو۔

عنایۃ عینی: میرے بھائی! ..... موطا شریف کے بارے میں

....

۲۳)۔نور الانوار، شرح متن المنار، فی اصول الفقہ الحنفی، ص۲۰۳، للشیخ احمد الملا جیونؒ [ت:۱۱۳۰] ۔

امام بخاریؒ (۲۴) کے استاذ الاساتذہ امام [محمد بن ادریس]

....

۲۴)۔**امام بخاریؒ**، محمد بن اسماعیل، ابو عبداللہ، امیر المؤمنین فی الحدیث، ہمارے سادات حنفیہؒ (کثراللہ سوادہم وجماعتہم) کے بڑے مخالف تھے، لیکن باوجود اس کے ہمارے حنفیہؒ کی اسناد سے ان کی کتابیں بھری پڑی ہیں، صرف الجامع الصحیح کی تئیس ثلاثیات میں سے بیس ثلاثیات ہمارے سادات حنفیہؒ کی ہیں، الجامع الصحیح، الادب المفرد، خلق افعال العباد، التاریخ الکبیر (اس کتاب میں آپؒ سے کچھ تاریخی تسامحات وارد ہوئے ہیں، جن پر امام ابو زرعۃ الرازیؒ [ت:۲۶۴] نے "خطأ البخاری فی تاریخہ" کے نام سے رد لکھا ہے۔)، التاریخ الاوسط، التاریخ الصغیر، الضعفاء الکبیر، الضعفاء الصغیر، جزء رفع الیدین اور جزء قراءت خلف الامام وغیرہ کئی کتابوں مصنف ہیں۔ مجتہد مطلق تھے، شافعی نہیں تھے، شیخ تاج الدین سبکی شافعیؒ [ت:۷۷۱] نے اوروں کی طرح ان کو بھی اپنے کھاتے میں ڈال رکھا ہے، حالانکہ امام سیوطیؒ [ت:۹۱۱] نے الحاوی للفتاوی میں امام بخاریؒ کے کئی ردود ذکر کئے ہیں جو انھوں نے شوافع پر کئے ہیں۔ آپؒ کی کتاب الجامع الصحیح پہلے نمبر پر اصح الکتب مانی جاتی ہے۔ ۲۵۶ھ میں وفات پائی ہے۔

شافعیؒ (۲۵) فرماتے ہیں کہ یہ "اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے" (۲۶)۔ رہ گئی سنن طحاوی شریف (۲۷) تو اسکی صحت اور رجال حدیث بخاری سے کہیں کم نہیں ۔ نیز:- محدثین کرامؒ سے یہ

....

۲۵)۔امام شافعیؒ، محمد بن ادریس، ابو عبداللہ، ائمہ اربعہؒ میں تیسرا امام، دوسرے بڑے مذہب،مذہب شافعی کے امام،امام اعظمؒ کے شاگردوں کے شاگرد تھے، امت مسلمہ پر آپکے گہرے اثرات مرتب ہیں۔ اختلاف الحدیث، کتاب الام،کتاب الرسالہ جماع العلم اور دیوان وغیرہ کے مصنف ہیں۔ ۲۰۴ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

۲۶)۔التعلیق الممجد علی موطا للامام محمدؒ ص ۹ ۔

۲۷)۔سنن طحاوی، شرح معانی الآثار تب لکھی گئی، جب شوافع اور حنابلہ محدثین نے اپنے اپنے مذاہب کی تائید میں احادیث اکٹھی کرکے کتابیں لکھیں،تو اس تحریک میں بعض جاہلوں نے ہمارے سادات حنفیہؒ پر کیچڑ اچھالنے کی ناکام کوششیں شروع کردی،اور ہمارے سادات حنفیہؒ پر طرح طرح کے طعن وتشنیع کرنے لگے۔ تو امام طحاویؒ [ت:۳۲۴] نے میدان میں اتر کر فن حدیث میں عظیم الشان کتاب "شرح معانی الآثار" لکھ کر مخالفین کی بولتی بند فرمائی اور یہ ثابت فرمایا کہ حنفیہؒ کا مذہب عین قرآن وسنت ہے، اور مخالفین غلطی پر ہیں۔

بات مخفی نہیں ہے کہ سیدی امام طحاویؒ (۲۸) کی اخذ حدیث

....

۲۸)۔امام طحاویؒ، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ الازدی الحنفیؒ، اول عمر میں شافعی المذہب تھے، امام شافعیؒ کے سب سے قریب تر شاگرد اور مذہب شافعی کے تدوین کرنے والے امام مزنیؒ [ت:۲۶۴] کے بھانجے تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میرے ماموں امام مزنیؒ مشکل مسائل کو حل کرنے کیلئے کتب حنفیہؒ کا مطالعہ کرتے تھے، تو میں حنفی المذہب ہوگیا۔ آپؒ بیک وقت ایک عظیم مفسر، عظیم محدث، عظیم فقیہ اور ایک عظیم مجتہد تھے۔ مغرب میں فقہ حنفی کے امام وقت تھے۔ مصر اور ممالک افریقہ میں آپؒ کی برکت سے حنفی مذہب کی ترویج خوب ترویج ہوئی، بلکہ ممالک افریقہ میں غلبہ ہی ہمارے سادات حنفیہؒ کا رہا۔ وہ الگ بات ہے کہ بقول امام ابن اثیرؒ [ت:۶۳۰] بعد میں والیٔ افریقہ معز بن بادیس [ت:۴۰۷] نے وہاں کے حنفیہؒ کو زبردستی مالکی مذہب کو اپنانے پر مجبور کیا۔ (الکامل فی التاریخ: حوادث سنۃ ۴۰۶ھ..۷/۶۰۵)۔ بہر حال امام طحاویؒ نے اپنے پیچھے کئی باقیات الصالحات آثار چھوڑ دیئے ہیں، جن میں شرح معانی الآثار، شرح مشکل الآثار، احکام القرآن، اختلاف العلماء، العقیدۃ الطحاویۃ وغیرہ مشہور ہیں۔ ۳۲۴ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

کی شرائط کتنی کڑی اور عمدہ تھیں۔ اور ہاں طحاوی شریف کی رجال پر تحقیق کے لئے شیخ الاسلام امام بدرالدین عینیؒ (۲۹) کی کتاب "مغانی الاخیار برجال معانی الآثار" کا مطالعہ فرمائیں۔

....

۲۹)۔امام بدرالدین عینیؒ، محمود بن احمد، قاضی القضاۃ، شیخ الاسلام، الامام، الحجۃ، المفسر،المحدث،الفقیہ،المؤرخ ہر فن مولا تھے۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ [ت:۸۵۲] نے اپنی کتاب " المجمع المؤسس للمعجم المفہرس رقم الترجمہ :۱۱۷..۳/۳۴۷" ، میں انھیں اپنے اساتذہ میں شمار کیا ہے۔ علماء امت میں میری محبوب ترین شخصیت، جن کی نسبت " عینی "کو بطور برکت و محبت اپنے نام کے ساتھ لگا رکھا ہے۔ عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، نخب الافکار شرح معانی الآثار، شرح سنن ابی داود، عقد الجمان فی تاریخ اہل الزمان،البنایہ شرح الھدایہ، مغانی الاخیار برجال معانی الآثار، رمز الحقائق شرح کنز الدقائق، کشف القناع المرنی عن مبہمات الاسماء والکنی، التاریخ البدرفی اوصاف اہل العصر،مقاصد النحو،مناقب الامام الاعظمؒ،طبقات الحنفیۃ، شرح مجمع البحرین، منحۃالسلوک شرح تحفۃالملوک،العلم الھیب شرح الکلم الطیب، ملاح الالواح شرح مراح الارواح وغیرہ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔۸۵۵ھ میں فوت ہوئے ہیں۔ فرضی اللہ عنہ

وہابی: میں نے تمہیں بخاری کی صحیح حدیث پیش کی ہے ، اور تم مجھے ضعیف حدیث بیان کر رہے ہو ۔ تیری حدیث میں ایک راوی ابو بکر بن عیاش ہے جو کہ سخت ضعیف ہے ۔ اگر تم میں ہمت ہے تو صحیح حدیث پیش کر !! ۔

عنایہ عینی: (تھوڑی دیر میں کتاب دیکھ کر) اللہ اکبر!! حضرت ابو بکر بن عیاش رح (۳۰) کو حافظ ابن حجر عسقلانی رح (۳۱) نے تقریب

....

۳۰)۔ابو بکر بن عیاش رح ، الامام ، المحدث ، الفقیہ ، پچاس سال تک بستر پر رات کو نہیں سوئے ، ساری رات عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ، جہاں پہ آپؒ فوت ہوئے وہیں پہ قرآن پاک کے بارہ ہزار ختم فرمائے تھے ۔ ۱۹۲ھ میں فوت ہوئے ہیں ۔

۳۱)۔ابن حجر عسقلانی رح ، امیر المؤمنین فی الحدیث ، حافظ الدنیا ، الامام ، العلامہ ، کئی کتابوں کے مؤلف ہیں ۔ جن میں فتح الباری شرح صحیح البخاری ، تعجیل المنفعۃ بزوائد الائمۃ الاربعۃ ، الدرر الکامنۃ فی اعیان المائۃ الثامنۃ ، تہذیب التہذیب ، تقریب التہذیب ، لسان المیزان وغیرہ بیسیوں کتب آپ کے آثار ہیں ۔ ہمارے حنفیہؒ کے ساتھ حد درجے کی تعصب رکھتے تھے ، جو آپکی کتب سے عیاں ہے ۔ حضرت سیدی شیخ الاسلام ، امام عینیؒ نے آپکی تعصب مذہبی کی اپنی کتب عمدۃ القاری اور البنایہ =

التہذیب (۳۲) میں ثقہ کہا ہے۔ شیخ صاحب اللہ پاک سے ڈریں!
.....آپ ان پر اپنی جہل کی وجہ سے جرح لگا رہے ہیں، حدیث
آپ کی ضعیف اور الزام مجھ پر لگا رہے ہیں۔"الٹا چور کوتوال
کو ڈانٹے"!!۔

وہابی: کیا!!!!؟؟..... جاہل کہیں کے!!..... تم "اصح الکتب
بعد کتاب اللہ بخاری" کی حدیث کو ضعیف کہہ رہے ہو؟

عنایۃ عینی: میں نہیں کہتا..... اس حدیث کو امام مالکؒ (۳۳)

....

= میں خوب خبر لی ہے۔ حافظ سخاویؒ [ت:۹۰۲] وغیرہ آپؒ کے شوافع تلامیذ
نے بھی آپؒ سے یہی شکوہ کیا ہے۔۸۵۲ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

۳۲)۔تقریب التہذیب ۳۶۶/۲۔

۳۳)۔امام مالکؒ، بن انس، امام دار الہجرۃ، الحجۃ، المحدث، الفقیہ، ائمہ اربعہؒ
میں دوسرا امام، صاحب مذہب مالکی، بعض اوقات ہمارے امام اعظمؒ سے
سری طور پر مسائل سیکھتے تھے (مغانی الاخیار ۵۷۴/۳ للامام العینیؒ)۔اسی وجہ سے
بعض علماء کرامؒ نے آپؒ کو امام اعظمؒ کے تلامیذ میں گردانا ہے۔ موطا، المدونۃ
الکبریٰ، آپ علمی شاہکار ہیں۔۱۷۹ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

نے اپنی کتاب المدونۃ الکبری (۳۳) میں ضعیف کہا ہے۔ اسلئے تو وہ بھی رفع یدین کے قائل نہیں ہیں۔ اسی طرح امام ابو داودؒ (۳۴) نے اپنی سنن (۳۵) میں امام بخاریؒ کی رفع یدین والی حدیث کو حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے سے انکار کرتے ہوئے، اسے "لیس بمرفوع" قرار دیا ہے۔ (اس دوران انھوں نے کافی شور مچایا) سنئیے..... سنئیے، شیخ صاحب..... سنئیے !! آپ جو بار بار بخاری شریف کو اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہہ رہے ہیں، تو اس دعوے پر آپکے پاس نہ قرآن ہے نہ حدیث۔ بلکہ اس کو سب پہلے اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہنے والے (۳۶) شافعی مقلد

....

۳۳)۔ المدونۃ الکبریٰ، ۱/۱۶۵۔

۳۴)۔ امام ابو داودؒ، سلیمان بن اشعث، السجستانی، امام الحدیث، الفقیہ، حنبلی المذہب تھے، سنن ابي داود (جو کہ صحاح ستہ میں چوتھے نمبر ہے)، الرسالۃ الی اہل مکہ فی وصف سننہ وغیرہ کے مصنف ہیں۔ ۲۷۵ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

۳۵)۔ سنن ابي داود، کتاب الصلواۃ، باب افتتاح الصلواۃ، ۱/۱۱۷۔

۳۶)۔ مقدمۃ ابن الصلاح، فی معرفۃ انواع علوم الحدیث ۱/۱۸۔

امام ابن الصلاحؒ (۳۷) ہیں۔ جنھوں نے تو یہ بھی فرمایا ہے کہ تقلید شخصی واجب ہے (۳۸)۔ حالانکہ آپ لوگ تقلید شخصی کو شرک اور بدعت کہتے نہیں تھکتے۔

وہابی: تمہارے بڑوں نے بھی بخاری کو اصح الکتب مانا ہے۔

عنایۃ عینی: میرے بھائی!! ہم بخاری شریف کو مجموعی اعتبار سے صحیح ترین کتاب مانتے ہیں، یہ نہ کہ فرداً فرداً احادیث کی رو سے۔ اس لئے تو علامہ حسن سنبھلیؒ (۳۹) نے اپنی کتاب تنسیق

....

۳۷)۔ **ابن الصلاحؒ**، عثمان بن عبدالرحمن، ابو عمرو، تقی الدین، العلامۃ، المحدث، الفقیہ، کئی کتب کے مؤلف ہیں، جن میں مقدمۃ ابن الصلاح، ادب المفتی والمستفتی، کتاب الفتاوی، مشہور ہیں۔ ۶۴۳ھ میں وفات پائی ہے۔

۳۸)۔ **ادب المفتی والمستفتی**، ۱/۱۶۱۔

۳۹)۔ **علامہ حسن سنبھلیؒ**، امام، مفسر، محدث اور فقیہ، علامہ عبدالحی لکھنویؒ کے ہمعصر تھے۔ بعض علماء نے آپؒ کو علامہ لکھنویؒ پر فوقیت دی ہے۔ آپ کی علمی جلالت شان آپ کی کتاب تنسیق النظام شرح مسند الامام سے معلوم ہوتی ہے۔ ۱۳۰۵ھ میں وفات پائی ہے۔

النظام کے مقدمے (۴۰) میں اس کے کئی احادیث پر کلام نقل کیا ہے۔

وہابی: امام شافعی نے ترک رفع الیدین کی احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔

عنایۃ عینی: امام شافعیؒ کے استاذ الاساتذہ امام اعظمؒ نے ان کی پیدائش سے بھی پہلے امام اوزاعیؒ (۴۱) کو فرمایا تھا کہ ہم نماز میں رفع یدین اس لئے نہیں کرتے کہ "لم یصح عن رسول اللہ ﷺ فیہ شیئ" (۴۲)۔یعنی اس بارے میں کوئی بھی صحیح مرفوع حدیث وارد نہیں ہے۔

....

۴۰)۔ **تنسیق النظام** شرح مسند الامام، ص ۳۔

۴۱)۔ **امام اوزاعیؒ**، ابو عمرو، عبدالرحمن، مجتہد مطلق، المفسر، المحدث، الفقیہ، امام اعظمؒ کے ساتھ کبھی کبھار علمی گفتگو فرماتے تھے۔۱۵۷ھ میں وفات پائی ہے۔

۴۲)۔ **مسند الامام الاعظمؒ** بترتیب الامام الحصکفیؒ [ت:۶۵۰]، ص ۱۵۰۔

وہابی: امام بیہقی[۴۳] نے لکھا ہے کہ ترک رفع الیدین کی احادیث منسوخ ہیں۔

عنایۃ عینی: آپ جاہل مقلد مجھے کہتے ہیں..... اور خود مقلدین کی تقلید کرتے ہوئے "شرم تم کو مگر نہیں آتی"!! ۔ سن لیں شیخ صاحب! ..... امام طحاویؒ نے شرح معانی الآثار[۴۴]

....

۴۳)۔ **امام بیہقیؒ**، احمد بن حسین، المحدث، شافعی المذہب تھے۔ اپنی شافعیت میں بڑے متعصب تھے، شافعی مذہب کی اتنی خدمت کی، کہ شوافع بول اٹھے ہم پر امام شافعیؒ کا احسان ہے لیکن امام شافعیؒ پر امام بیہقیؒ کا احسان ہے۔ اپنی ساری عمر ہمارے سادات حنفیہؒ کی مخالفت میں گزار دی، لیکن سیدی امام ابن ترکمانیؒ [ت:۷۴۵] نے "الجوہر النقی فی الرد علی البیہقی" کے نام سے امام بیہقیؒ کے اپنے ہی جرح وتعدیل اور اصول حدیث کے مطابق ایسا مضبوط جواب دیا ہے کہ آج تک اس کا جواب سادات حنفیہؒ کے مخالفین کے سروں پر قرض ہے۔ بہرحال امام بیہقیؒ کی کتب میں السنن، دلائل النبوۃ، معرفۃ السنن والآثار، اور الاسماء والصفات مشہور ہیں۔ ۴۵۸ھ میں وفات پائی ہے۔

۴۴)۔ **شرح معانی الآثار**، باب التکبیر للرکوع والتکبیر للسجود من الرکوع ۲۹۲/۱۔

میں رفع یدین کرنے کی احادیث کو منسوخ لکھا ہے ۔ اور امام طحاویؒ آپکے نہیں ..... بلکہ شوافع کے امام بیہقیؒ سے بڑے محدث اور فقیہ تھے ۔ اور ہمارے سب ائمہؒ نے اسی قول نسخ کو اپنایا ہے (۴۵)۔

....

۴۵) ۔ **سادات ائمہ حنفیہؒ** میں سے **امام طحاویؒ** [ت:۳۲۴] نے شرح معانی الآثار ۲۹۲/۱ ۔ **امام جصاص رازیؒ** [ت:۳۷۰] نے شرح مختصر الطحاوی، ۶۰۵/۱ ۔ **امام قدوریؒ** [ت:۴۲۸] نے التجرید، ۵۲۲/۲ ۔ **امام سرخسیؒ** [ت:۴۹۰] نے المبسوط، ۲۳/۱ ۔ **امام کاسانیؒ** [ت:۵۸۷] نے بدائع الصنائع، ۲۰۸/۱ ۔ **امام جلال الدین منبجیؒ** [ت:۶۸۶] نے اللباب فی جمع بین السنۃ و الکتاب ص ۱۹۸ ۔ **امام مغلطائیؒ** [ت:۷۶۲] نے التلویح شرح الجامع الصحیح للبخاری، ۴۰۴/۱ ۔ **امام جمال الدین زیلعیؒ** [ت:۷۶۲] نے نصب الرایہ، ۴۱۳/۱ ۔ **امام بابرتیؒ** [ت:۷۸۶] نے رسالہ عدم جواز رفع الیدین، ص ۲۱ ۔ **امام عینیؒ** [ت:۸۵۵] نے البنایہ، ۲۵۸/۲ ۔ **امام ابن الہمام حنفیؒ** [ت:۸۶۱] نے فتح القدیر، ۳۱۱/۱ ۔ **امام ابن نجیم مصریؒ** [ت:۹۵۰] نے البحر الرائق، ۲۸۲/۱ ۔ **ملا علی قاریؒ** [ت:۱۰۱۴] نے فتح باب العنایہ ۲۹۱/۱ ۔ ... یہ ۴۵ نمبر حاشیہ نیا اضافہ ہے ۔ عنایۃ عینی _ ۲۱ ستمبر ۲۰۲۱ء

جیسا کہ علامہ عبدالرشید نعمانیؒ(۴۶) نے "ماتمس الیہ الحاجہ لمن یطالع سنن ابن ماجہ" میں حافظ مغلطایؒ (۴۷) کی شرح ابن ماجہ سے انکا قول نقل کیا ہے کہ رفع یدین کی احادیث منسوخ ہیں۔

....

۴۶)۔**علامہ عبدالرشید نعمانیؒ** ، شیخ الحدیث ، محقق ، مدقق ، وکیل حنفیہؒ ، کئی اہم کتابوں کے مؤلف ہیں ، جن میں ماتمس الیہ الحاجہ ، شہید کربلا اور یزید کی شخصیت ، مکانۃ الامام ابی حنیفۃ فی الحدیث ، لغات القرآن وغیرہ مشہور ہیں ۔ ۱۴۲۰ھ میں وفات پائی ہے ۔

۴۷)۔**حافظ مغلطایؒ** ، ابو عبداللہ ، الامام ، الحجۃ ، المفسر ، المحدث ، الفقیہ ، حافظ الحدیث اور ماہر الجرح والتعدیل تھے ۔ آپؒ کی کتب سے حافظ ابن حجر عسقلانیؒ وغیرہ علماء استفادہ فرماتے تھے ، بلکہ اپنی کتب میں اکثر آپ ہی کی آراء و اقوال نقل کئے ہیں ۔ حنفی المذہب تھے ۔ کئی کتب کے مصنف ہیں ، جن میں اکمال تہذیب الکمال ، التلویح شرح الجامع الصحیح للبخاریؒ ، شرح سنن ابن ماجہ ، الاکتفاء فی تنقیح الضعفاء ، الابانہ فی مختلف الصحابہ ، الاشارہ فی سیرۃ المصطفی والخلفاء الراشدین ، الدر المنظوم من کلام المصطفی المعصوم مشہور ہیں ۔ ۷۶۲ھ میں وفات پائی ہے ۔

وہابی: ارے جاہل!!..... یہ عبدالرشید نہیں العبد الرشید ہے۔ تُو مرکب توصیفی اور مرکب اضافی میں فرق نہیں کرسکتا اور مجھ سے علمی بحث کررہا ہے۔

عنایۃ عینی: سبحان تیری قدرت ..... آپ نے بہت اچھا لطیفہ سنایا ہے مرکب اضافی کو مرکب توصیفی سمجھ کر۔

وہابی: یہ مرکب توصیفی ہے صاحب! ..... میں الفیہ ابن مالکؒ(۴۸) کتاب پڑھاتا ہوں، اس میں اسی طرح لکھا ہوا ہے۔

عنایۃ عینی: آپ کی عقل پہ ماتم ہو!!..... یہ لفظ مرکب اضافی ہے۔ عبدالرشید بمعنی رشید یعنی اللہ تعالی کا بندہ، یہ نہ کہ العبد الرشید بمعنی نیک بندہ۔ ..... شیخ صاحب! ..... یہ آپ کا علمی

....

۴۸)۔ابن مالکؒ، محمد بن عبداللہ، الطائی، الاندلسی، ابوعبداللہ، جمال الدین، امام لغت و نحو، مالکی المذہب تھے۔ کئی کتابوں کے مولف ہیں، جن میں النکت علی مقدمہ ابن الحاجبؒ، المتوصل علی نظم المفصل اور الفوائد النحویہ مشہور ہیں۔ ۶۷۲ھ میں فوت ہوئے ہیں۔

حال ہے ، بڑا آگیا ہے شیخ شیر علی شاہ صاحب اور مفتی تقی عثمانی صاحب حفظہما اللہ کے ساتھ مناظرہ کرنے کا۔

وہابی: (غصہ میں آکر) جاہل ..... تُو مجھ سے تصورات میں بحث کرتا ہے کہ تصدیقات میں ؟۔

عنایۃ عینی: (مسکراتے ہوئے) قربان جاؤں ..... میں آپ سے قرآن و سنت میں بحث کر رہا ہوں ، نہ کہ منطق میں کیا سمجھیں !!۔

وہابی: (ٹھنڈے ہوکر، لمبی آہ بھرنے کے بعد) تمہاری فراغت کہاں سے ہوئی ہے ؟ ؟۔

عنایۃ عینی: گھر سے ۔

وہابی: (غصہ ہوکر) جاہل بے دین ! ..... تُو نے میرا وقت ضائع کیا ،بند کر موبائل ۔(اور خود ہی کال کاٹ دی)

تمت بالخیر

*___*___*___*___*___*___*

....